www.abdulhaq.info/articles/hinduism

Paigham Sulh, 23 February 1927

ویدک تلوار کی کہانی

خود ویدوں کی زبانی!

(جناب مولانا عبدالحق صاحب فاضل سنسکرت کے قلم سے)

غیر آریوں کا گوشت چھیل چھیل کر مار ڈالو

(۱) اے راجا اور وزیر تم دونوں راکششوں (غیر آریوں) کو جلاؤ - تباہ کرو اے دونوں طاقتورو ان گمراہی پھیلانے والوں کو نیچے گرادو - بیوقوفوں کو کچل ڈالو - جلا دو - بیٹیوں کو مار دو - دھکیل دو اور چھیل ڈالو -

(اتھرو وید کانڈ ۸ - سوکت ۴ منتر ۱)

(۲) اے راجہ اور وزیر! بدبختوں کو جلانے والا آزار جلاتا رہے جیسے آگ والا برتن (جلتا رہتا ہے) وید کے مخالف گوشت کھانے والے لُتر لُتر کرنے والے کے لئے ہمیشہ دشمنی کرتے رہو - (ایضاً منتر ۲)

اتھاہ گڑھے میں گرا کر اوپر سے ڈھکنا بند کر دو

(۳) اے راجا اور وزیر تم دونوں بدبختوں کو ڈھکنے والے گڑھے کے بیچ اتھاہ تاریکی میں چھپا ڈالو - جس سے ان میں سے کچھ کوئی بھی اوپر نہ آسکے - سو تمہارے غضب کی قوت ان کو توڑ دینے کے لئے ہو

(اتھرو وید کانڈ ۸ - سوکت ۴ - منتر ۳)

اوپر سے وزنی پتھر گرا کر ان کو کچل دو

(۴) اے راجا اور وزیر تم دونوں اوپر بلندی سے اور زمین سے مارنے والا پتھر بدبخت پر لڑھکاؤ جس سے اس کی موت ہو - دھڑا کے والا پتھر پہاڑوں سے اس پر لڑھکاؤ جس سے ترقی کرتے ہوئے غیر آریہ کو مار گراؤ - (ایضاً منتر ۴)

آریوں کے سوا ہر مدعی تقدس کو قتل کر دو

(۵) جو مجھ دکھ نہ دینے والے کو کہے کہ تو دکھ دینے والا ہے یا جو راکشس ہو کر کہے کہ میں پاک ہوں طاقتور راجا اس کو بہت بڑے ہتھیار سے مارے اور وہ ہر ایک کے نیچے ہو کر چلے (ایضاً منتر ۱۶)

اے بہادرو! لوگوں میں پھیل جاؤ - غیر آریوں کو ڈھونڈو - پکڑو اور پیس ڈالو - (ایضاً منتر ۱۸)

غیر آریہ عورت اور مرد کو دھوکے سے مارو

(٦) اے راجا یا تو دھان (غیر آریہ شخص) اور تیز طبیعت عورت کو دھوکے سے مار دے - بیوقوف دیوتا گردن زدہ ہو کر تباہ ہو جا دے طلوع ہوتے ہوئے سورج کو نہ دیکھیں - (ایضاً ۲۴)

(۷) وید کے مخالفوں کو جڑ سے اڑا دو (رگوید منڈل ۳ - سوکت ۳۰ منتر ۱۷)

جلتے ہوئے ہتھیاروں سے مارو

(۸) اے بہادر تیز مخالفوں کو کہ جن کی آواز میں سنتا ہوں مارو اور ان پر جلتے ہوئے ہتھیار پھینکو - ان کو نیچے گرا کر کچل ڈالو - اور خوب دکھ دو - غیر آریوں کو مار کر کچل ڈالو -

(۹) اے راجا غیر آریوں کی جڑ کاٹ دو ان پر جلتے ہوئے ہتھیار پھینکو آگے سے گرا دو اور درمیان میں کچل ڈالو . . . . . . وید کے مخالف پر جلتا ہوا ہتھیار پھینک -

(رگ وید منڈل ۳ سوکت ۳۰ - منتر ۱۷ - ۱۶)

مسلمانانِ ڈلہوزی کا اجتماع

امیر جماعت احمدیہ لاہور کی خدمات دینیہ کا اعتراف

انجمن اسلامیہ ڈلہوزی و انجمن معین الاسلام بھلون بازار ڈلہوزی کا مشترکہ جلسہ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۲۷ء کو جامع مسجد ڈلہوزی میں زیر صدارت ماسٹر خیر الدین صاحب اسسٹنٹ کٹر و منیجر سمو لیجر ہوم منعقد ہوا جس کی غرض یہ تھی کہ علامہ سید علی الحائری کو شمس العلماء کا خطاب عطا ہونے پر مبارکباد دی جائے -

اختتام جلسہ پر شیخ فضل الدین صاحب نے یہ تحریک کی کہ جناب مولانا مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے جو اسلام کی خدمت بعد واقعہ قتل سوامی شردھانند آنجہانی کے بذریعہ اشتہارات وغیرہ کی ہے اس کا بھی شکریہ ادا کیا جائے - اور بذریعہ ایک خط کے مولانا صاحب ممدوح کی خدمت میں خلوص دل سے آپ کی اسلامی خدمات کا اعتراف کیا جائے اور یہ جلسہ آپکی جمیع خدمات دینیہ کا نہایت مسرت سے اور خلوص دل سے شکریہ ادا کرتا ہے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کی ان اسلامی خدمات کو قبول فرمائے آمین اور جمیع برادران اسلام کو اسلامی خدمت کی طرف متوجہ کرے ثم آمین - یہ تحریک بھی باتفاق جمیع حاضرین پاس ہوئی -

---

ہندوستان

—— کونسل آف سٹیٹ میں سر ابراہیم جعفر نے یہ تحریک پیش کی کہ ڈاکخانہ کے سیونگس بنک میں مسلمانوں کا جو سرمایہ جمع ہے اس کا سود ان حصوں میں مسلمانوں کی تعلیم پر صرف کیا جائے جہاں کے مسلمانوں کی رائے اس امر کی حامی ہو یہ تحریک بہ ہندو ارکان کی تائید سے منظور ہو گئی حکومت نے اس تحریک کی مخالفت کی اور کہا کہ مرکزی سرمایہ منتقل شدہ صیغہ پر صرف نہیں کیا جا سکتا - تحریک منظور ہو گئی -

—— بیگم صاحبہ بھوپال نے جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے لئے پچیس ہزار روپے کا گرانقدر عطیہ منظور فرمایا ہے -

—— کلکتہ میں اسلامیہ کالج کے ساتھ ایک زنانہ اسلامیہ کالج بھی قائم کیا گیا ہے - جس کی سرپرستی جناب بیگم صاحبہ بھوپال نے منظور فرمائی ہے

—— علی گنج ضلع ایٹہ میں تبلیغ کانفرنس کا اجلاس بصدارت شیخ محمد امین صاحب بیرسٹر نو مسلم ۲٦ - ۲۷ - اور ۲۸ فروری کو منعقد ہوگا -

—— اخبار زمیندار - بھیشم، تنظیم اور نور کے ایڈیٹروں کو حکومت پنجاب کی طرف سے تنبیہ ہوئی ہے کہ آئندہ وہ فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے والے مضامین شائع نہ کریں -

—— ضلع کرنال کے تمام سکولوں کے ہندو طلبا کو کرنال آریہ سماج میں جمع کر کے ہندو سنگٹھن کے نام سے خطرناک پروپگنڈا کر کے مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا گیا ہے - حکام کرنال کو ایسے خطرناک پروپیگنڈا کا انسداد کرنا چاہیئے -

—— سوامی شردھانند کے قتل کا ملزم قاضی عبدالرشید دہلی واپس بھیجدیا گیا ہے - مقدمہ ۳ مارچ کو سشن کورٹ دہلی میں پیش ہوگا جہاں لاہور کے ڈاکٹر جنہوں نے ملزم کی دماغی حالت کا معائنہ کیا ہے بطور گواہ پیش ہونگے -

—— مسماۃ شانتی دیوی سابق اصغری بیگم کے شوہر عبدالحلیم نے اپنے دو کمسن بچوں کے لئے جو مقدمہ دائر کر رکھا تھا اس کا فیصلہ یہ ہوا ہے کہ دونوں بچے عبدالحلیم کو فوراً واپس دیدیئے جائیں -

---

ممالک خارجہ

—— انگورہ کے محکمہ ٹیلیگراف اور ایسٹرن کمپنی کے درمیان معاہدہ ہو گیا ہے - انگورہ کی مجلس وطنی جب اس معاہدہ کو منظور کرلے گی تو اس کا نفاذ ہو جائے گا - اور اس وقت ٹرکی اور مصر کے درمیان براہ راست ٹیلیگراف کے ذریعہ پیغام رسانی شروع ہو جائے گی -

—— ٹرکی میں ایک مسودہ قانون اس مضمون کا زیر تجویز ہے کہ کمزور اشخاص کی اعانت کے لئے صحیح و تندرست اشخاص پر ٹیکس لگایا جائے تجویز کیا گیا ہے کہ تندرست آدمی اپنی آمدنی کا بیسواں حصہ بیماروں اور معذوروں کی امداد کے لئے بطریق ٹیکس دیں -

—— مصیبت زدگان شام کے لئے عراق میں جو اپیل کی گئی تھی اس کا نتیجہ خاطر خواہ نکلا ہے - حال میں عراق کے ایک شہر سے ۵ ہزار کی رقم جمع ہوئی ہے - اور کربلا سے اس سے زیادہ رقم کے وصول ہونے کی امید ہے - بغداد میں ایک انجمن عورتوں کی بھی چندہ جمع کرنے کے لئے بنائی گئی ہے - جو عراق کی خواتین سے چندہ وصول کرے گی -

—— ترکی سفیر مقیم روما (دارالسلطنت اٹلی) نے بیان کیا ہے کہ اس وقت ٹرکی اور اٹلی کے تعلقات نہایت اچھے ہیں - اتنے اچھے کہ اب سے پہلے کبھی نہ تھے - میرا فرض ہے کہ میں ان تعلقات کو جو کہ مدتوں کے بعد پیدا ہوئے ہیں - مضبوط رکھنے کی کوشش کروں اطالوی سفیر کا بھی یہی خیال ہے -

—— جریدہ اہرام کا بیان ہے کہ شام کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاد بدستور شدت کے ساتھ جاری ہے - صلح و سلام کی گفت و شنید اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ اسے ختم ہی سمجھنا چاہیئے - مجاہدین جنگ جاری رکھنے پر تلے ہوئے ہیں - حجازی حدود کے قریب بعض مقامات پر زبردست معرکے ہوئے اور حیل دروز میں بھی جنگ جاری ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شمشیر حرب ابھی نیام سے باہر ہے -

—— شمالی جاپان میں تقریباً دو ہفتہ سے برفباری کے طوفان کی شدت

عرض حال اور شکوہ

آج ہم اپنی پریشانی خاطر ان سے ٭
کہنے جاتے تو ہیں پر دیکھیے کیا کہتے ہیں ٭

فتنہ ارتداد کے زمانہ سے لے کر اس وقت تک جو میری حد امکان میں تھی مبلغ کے ذریعہ اور ذاتی طور پر قوم کی خدمت انجام دیتا رہا ہزار ہا روپے کے نقصانات اٹھائے تکلیفیں سہیں - مگر کبھی قوم کے آگے دست سوال دراز نہیں کیا - آج پہلا دن ہے کہ میں اپنی دکھ بھری کہانی قوم کے سامنے پیش کر رہا ہوں جس کے لئے مجھ کو مجبور کیا گیا ہے سنیئے -

برہوں میں شکوہ سے یوں راگ سے جیسے باجا ٭
اک ذرا چھیڑیئے پھر دیکھیئے کیا ہوتا ہے ٭

میں نے مبلغ کا اجرا حصول دنیا کے لئے نہیں کیا تھا بلکہ اس کی واحد غرض یہ تھی کہ باہمی فرقہ بندی کے جھگڑوں سے الگ تھلگ رہ کر معاندین اسلام کے گمراہ کن پروپیگنڈے سے جو مضر اثرات پیدا ہو رہے ہیں ان کو زائل کر کے غلط فہمی کو دور کیا جا سکے - اور یہی مبلغ کا مطمح نظر رہا ہے - آج تک مبلغ نے جو ناچیز خدمت انجام دی ہے - وہ قوم کے سامنے ہے - میں اس کا اعتراف کرتا ہوں کہ مبلغ کو جس خوبی سے یہ خدمت انجام دینی چاہیئے تھی وہ انجام نہ دے سکا - مگر پھر میں یقین دلاتا ہوں کہ اس کی وجہ میری غفلت یا لاپروائی نہ تھی - بلکہ حتی الامکان میں نے پوری کوشش کی - اس کوشش میں مبلغ کے ذریعہ سات ہزار کا نقصان پہنچا جسے میں نے برداشت کیا - اور کبھی قوم کا دروازہ نہیں کھٹکھٹایا - گزشتہ جنوری میں کارکنان مبلغ نے صدائے مبلغ کے عنوان سے صرف توسیع اشاعت کی طرف توجہ دلائی تھی - جس پر جناب شیخ مہر الٰہی صاحب سوداگر پشم دالے اور شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر گھی نے قدرے توجہ فرمائی - جس میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں -

اب متعدد حضرات کے خطوط موصول ہو رہے ہیں کہ مبلغ کو روزانہ کیا جائے - کا غلغلہ لگایا جائے جن کو دیکھ کر مجھے دلی صدمہ ہوتا ہے - کہ افسوس میں تعمیل ارشاد سے قاصر ہوں - اور یہ عرض کرنے پر مجبور ہوا ہوں کہ اس ضرورت کا میں نے ابتدا ہی میں احساس کیا تھا - اور کامل ڈیڑھ سال تک مبلغ کو روزانہ رکھا - جس میں پانچ ہزار کے قریب نقصان ہوا - تب مجبوراً سہ روزہ کیا گیا - میں چاہتا ہوں کہ کاغذ بھی بدل دوں اور روزانہ بھی کر دوں مگر میری مالی حالت مجھے اجازت نہیں دیتی - کہ مزید سرمایہ لگاؤں گزشتہ سال میں مقامی مسلمانوں کی خدمت کے لئے جو نہایت ضروری تھی انجمن اسلامیہ اور مسلم بورڈ میں کام کرتا رہا اور اخبار کو وقت نہ دے سکا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مبلغ کی مالی حالت خراب ہو گئی جس سے میرا حوصلہ پست ہو گیا تھا - مگر پھر ضرورت نے مجبور کیا تو اب میں اس کو کامیاب بنانے کے لئے کوشش کر رہا ہوں - اس دکھ بھری داستان سنانے کے بعد آج میں مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مبلغ کو کامیاب بنانے میں کارکنوں کا ہاتھ بٹائیں - تاکہ حوادثات دور ہو سکیں - اور مبلغ روزانہ بھی ہو جائے -

میں کسی بڑے سرمایہ کے لئے اپیل نہیں کر رہا - بلکہ میری غرض صرف یہ ہے کہ جن حضرات کے چندے ختم ہو چکے ہیں وہ چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں اور آخر شعبان تک مبلغ کا ہر معاون پانچ پانچ خریدار بنا کر زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دے - تاکہ یہ نقائص بھی دور ہو سکیں اور مبلغ ایک کامیاب اخبار بن سکے - مجھے امید ہے کہ میری درخواست پر توجہ کی جائے گی -

دل بیمار کا کھلنا کیا ٭ دیکھ لو یار کی نگاہوں سے

خادم قوم محمد اسحاق عفا اللہ عنہ مالک اخبار مبلغ دہلی

عاشقان رسول کو مژدہ

النبوۃ فی الاسلام کا نیا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو گیا ہے

بعض احباب بہت مدت سے اس کتاب کا انتظار کر رہے تھے انکو اطلاع دی جاتی ہے کہ النبوت فی الاسلام چھپ گئی ہے - جس میں نبوت رسالت - محدثیت - مجددیت - اور حضرت مرزا صاحب مسیح موعود کی نبوت پر بحث کی ہے - اس کتاب کے آخر میں ایک ضمیمہ دیا گیا ہے جس میں حضرت مرزا صاحب کی ان تمام تحریروں کو یکجا جمع کیا گیا ہے جو اسے آپ کا